سوال

بغیر وضواور بغیر غسل قرآن مجید چھونا اور تلاوت کرنا جائز ہے ؟

جواب

بغیر وضواور غسل کے قرآن پڑھنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا بغیر وضواور غسل کے قرآن پڑھنا جائز ہے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے اسی طرح کا سوال کیا گیا توان کا جواب تھا : "جمہوراہل علم کے ہاں مسلمان شخص کے لیے بغیر وضوء قرآن مجید چھونا جائز نہیں، آئمہ اربعہ کا مسلک یہی ہے، اور صحابہ کرام بھی یہی فتوی دیا کرتے تھے اس سلسلے میں صحیح حدیث وارد ہے جس میں کوئی حرج نہیں عمرو بن حزم رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل یمن کو خط لکھا جس میں فرمایا : " طاہر شخص کے علاوہ قرآن مجید کو کوئی شخص نہ چھوئے " یہ حدیث جید ہے، اوراس کے کئی طرق ہیں جوایک دوسرے سے مل کراسے قوی کرتے ہیں اس سے یہ علم ہواکہ حدث اصغراور حدث اکبر سے طہارت کیے بغیر قرآن مجید چھونا جائز نہیں، اوراسی طرح بغیر وضوء ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا بھی جائز نہیں ہے لیکن اگر بالواسطہ یعنی کسی چیز کے ساتھ پکڑے مثلا کسی لفافے یا غلاف وغیرہ میں توایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن جیساکہ بیان ہوچکا ہے جمہوراہل علم کے صحیح قول کے مطابق بغیر وضوء براہ راست قرآن مجید چھونا جائز نہیں ہے لیکن حفظ کردہ قرآن مجید بغیر وضوء زبانی پڑھنے میں کوئی حرج نہیں اوراس کی غلطی نکالنے والے شخص کے لیے قرآن مجید پکڑنے کوئی حرج نہیں ہے لیکن حدث اکبر یعنی جنابت والا شخص قرآن مجید زبانی بھی نہیں پڑھ سکتا، اس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ جنابت کے علاوہ ہر حالت میں قرآن مجید کی تلاوت کیا کرتے تھے علی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء سے نکلے اور قرآن مجید کچھ تلاوت فرمائی " وہ کہتے ہیں یہ تو غیر جنبی شخص کے لیے ہے، لیکن جنبی شخص ایک آیت بھی تلاوت نہیں کرسکتا اس حدیث کو امام احمد نے جید سند کے ساتھ روایت کیا ہے مقصد یہ کہ جنبی شخص غسل کرنے سے قبل نہ تو قرآن مجید سے دیکھ کرتلاوت کرسکتا ہے، اور نہ ہی زبانی اپنے حافظہ سے، لیکن حدث اصغر والا شخص جو جنبی نہ ہووہ بغیر وضوء کیے زبانی قرآن مجید تلاوت کرسکتا ہے لیکن قرآن مجید کو چھو نہیں سکتا دیکھیں : فتاوی ابن باز رحمہ اللہ (150/10) ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی